مونگ پھلی

اہمیت

مونگ پھلی بارانی علاقوں میں موسم خریف کی اہم ترین نقد آور فصل ہے۔خاص طور پر خطہء پوٹھوار میں موسم خریف کی کوئی بھی ایسی فصل نہیں جو مونگ پھلی کے مقابلے میں نقد آمدنی دیتی ہو۔ یہ آمدنی بارانی علاقے کے کاشتکاروں کی معاشی حالت کو سنوارنے اور ان کا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ مونگ پھلی کو سونے کی ڈلی کہا جاتا ہے۔

پنجاب میں ہر سال تقریباً 221 ہزار ایکڑ رقبے پر مونگ پھلی کو کاشت کیا جاتا ہے اور اس کی سالانہ مجموعی پیداوار کم و بیش 93 ہزار ٹن ہے۔ پنجاب میں زیر کاشت رقبہ کا 87 فیصد راولپنڈی ڈویژن میں ہے۔ جو کہ چکوال، اٹک، جہلم اور راولپنڈی کے اضلاع پر مشتمل ہے۔

مونگ پھلی کے بیج میں 44 تا 56 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردنی تیل اور 22 تا 30 فیصد لحمیات پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کا غذائی استعمال صحت و تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر اس کا خوردنی تیل استعمال کیا جائے تو ملکی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر سال کثیر زرمبادلہ خرچ کر کے خوردنی تیل درآمد کیا جاتا ہے۔

مونگ پھلی کی فصل کے لئے گرم مرطوب آب و ہوا موزوں ہے اور دوران بڑھوتری مناسب وقفوں سے بارش اس کی بہتر نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ بارانی علاقوں کے زمینی و موسمی حالات میں یہ دونوں خصوصیات موجود ہیں۔ اس لئے مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ کا بیشتر حصہ بارانی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔ قابل فکر بات یہ ہے کہ مونگ پھلی کی ترقی دادہ اقسام کی پیداواری صلاحیت 40 من فی ایکڑ ہے جبکہ ہمارے عام کاشتکار کی اوسط پیداوار 10 سے 12 من فی ایکڑ ہے۔ پیداواری صلاحیت اور ملکی پیداوار میں اس قدر فرق حیرت انگیز ہے۔ اس فرق کی وجہ جدید زرعی ٹیکنالوجی کے راہنما اصولوں پر عمل نہ کرنا ہے۔ جس کے نتیجے میں پیداوار میں اس حد تک کمی پائی جاتی ہے۔ کاشتکار بھائی جدید زرعی ٹیکنالوجی کے راہنما اصولوں پر عمل کر کے اپنی پیداوار میں دو سے تین گنا اضافہ کر سکتے ہیں۔ نتیجتاً کسانوں کی اپنی معاشی حالت بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کو بھی خاطر خواہ استحکام حاصل ہوگا۔

موزوں زمین کا انتخاب

پیداوار میں اضافے کے لیے موزوں زمین کا انتخاب ضروری ہے۔ مونگ پھلی کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی بدولت ایسی زمین میں پودوں کی سوئیاں با آسانی داخل ہوسکتی ہیں اور آسانی سے نشوونما پا سکتی ہیں۔ بھاری میرا زمین سخت سطح کی حامل ہونے کے باعث سوئیوں کے داخل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ جس کے نتیجے میں پیداوار کم، پھلیوں کی رنگت خراب اور سائز کم رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھاری میرا زمین میں سے فصل کی برداشت بھی دشوار ہوتی ہے۔

زمین کی تیاری

مونگ پھلی کی کاشت کے لیے تین یا چار مرتبہ ہل چلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ پہلی مرتبہ جنوری کے اواخر یا فروری کے اوائل میں ایک دفعہ گہرا ہل چلانا چاہیے تاکہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔ اس کے بعد بارش ہونے کے بعد جب بھی زمین وتر آئے دو دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔ کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ پوری مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذریعہ چھٹہ بکھیر کر ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دینا چاہیے۔ اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہو جائے گی اور

زمین میں محفوظ وتر زمین کی اُوپر والی سطح پر آجائے گا اور فصل کے اگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مددگار ثابت ہوگا۔

سفارش کردہ اقسام کی کاشت

زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کاشت کرنی چاہیں جو زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملے کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہیں۔اس مقصد کے لیے کاشت کار بھائیوں کو باری 2000، گولڈن اور باری-2011 کاشت کرنی چاہییں۔

بیج کا انتخاب

پیداوار کے اعلٰی معیار کو برقرار رکھنے کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔لہذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے بیج بلحاظ قسم خالص صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔ بیج پرانا نہ ہو۔ پھلیوں سے زیادہ دیر پہلے نکلے ہوئے بیج کی قوتِ روئیدگی کم ہوجاتی ہے۔گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چھلکے کا صحیح سالم ہونا ضروری ہے۔ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج میں اگنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ سفارش کردہ پھپھوندکش زہر ٹاپسن ایم یا بینلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

شرح بیج

شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ضروری ہے تاکہ پودوں کی مطلوبہ تعداد 50 تا 60 ہزار فی ایکڑ حاصل ہوسکے۔

وقت کاشت

مونگ پھلی کے لیے موزوں ترین وقت کاشت مارچ کے آخری ہفتہ سے لیکر اپریل کے اواخر تک ہے۔مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 درجے سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے لیکن وتر کی کمی بیشی کے پیشِ نظر اسے 25 مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔

طریقہ کاشت

مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پور یا ڈرل سے قطاروں میں کی جائے۔ بیج کی گہرائی 5 تا 7 سینٹی میٹر رکھی جائے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کیا جائے۔

کھادوں کا متناسب استعمال

مونگ پھلی کی فصل کے لئے کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین زمین کے تجزیئے کے بعد ہی کیا جاسکتا ہے۔ایک پھلی دار فصل ہونے کی بدولت مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرلینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔تاہم ابتدائی نشوونما کے لیے کاشت کے وقت 12 کلوگرام نائٹروجن، 32 کلو گرام فاسفورس اور 12 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ (1.5 کلوگرام نائٹروجن، 4 کلوگرام فاسفورس اور 1.5 کلوگرام پوٹاش فی کنال) ڈالی جائے تو پوری پیداوار حاصل ہوتی ہے۔مندرجہ بالا غذائی اجزاء کی فراہمی کے لئے مندرجہ ذیل مقدار میں کیمیاوی کھادیں استعمال کرنی چاہیں جو کاشت سے پہلے ڈرل کریں اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں۔

مونگ پھلی کے لئے کھادوں کی سفارشات

نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	کھاد کی مقدار فی ایکڑ (بوریوں میں)	کھاد کی مقدار فی کنال (کلوگرام میں)
12	32	12	1/2 بوری یوریا+1.5 بوری ٹی ایس پی+1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ	3 کلوگرام یوریا+9 کلو گرام ٹی ایس پی+3 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ
12	32	12	1/2 بوری یوریا + 3.5 بوری سنگل سپر فاسفیٹ+1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ	3 کلوگرام یوریا + 22 کلوگرام سنگل سپر فاسفیٹ +3 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ
12	32	12	1.5 بوری ڈی اے پی+1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ	9 کلوگرام ڈی اے پی+3 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ

جپسم کا استعمال

جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام فی ایکٹر یا 25 کلوگرام فی کنال کے حساب سے جپسم ڈالنی چاہیے۔ جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھر بھری ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں پھلیوں کی بڑھوتری اور بیج کے معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتے بعد کی جائے۔ دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھول نکالنے ہی والی ہوتا کہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد نرم زمین میں باآسانی داخل ہوسکیں۔ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ جب فصل پھلیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی بجائے فائدہ کے نقصان دہ ہے کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

مونگ پھلی کی بیماریاں اور ان کے انسداد کے لئے سفارشات

نمبر شمار	نام بیماری	علامات	استمرار یا پھیلاؤ	انسداد بیماری
1	**پتوں کا ٹکہ نما جھلساؤ** *Cercospora Persenata*	اس بیماری میں پتوں پر گول شکل کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔	یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور بیمار پودوں کے خس وخاشاک بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔	☆صحت مند بیج کا استعمال۔ ☆ کھیت سے خس وخاشاک کا خاتمہ۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش نیٹیو و (Nativo) بحساب 0.5 گرام فی لٹر پانی موسم برسات کی پہلی بارش کے بعد سپرے کریں۔

2	**پودوں کا جھلساؤ** Collectichum Demtium	پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح طرح نہیں بنا سکتا اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	اس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ اس کے علاوہ وہ بیمار پودوں کے خس وخاشاک کھیت میں پڑے رہنے سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال۔ ☆بیمار کھیت سے خس وخاشاک تلف کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش ٹاپسن ایم یا بنلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔
3	**تنے کا گلاؤ** Aspergillers Niger	اس بیماری کی صورت میں پودوں کے تنوں کا نچلا حصہ گل جاتا ہے۔ بعض حالات میں زیر زمین پھلی بھی گل جاتی ہے۔	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش ٹاپسن ایم یا بنلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔
4	**پودوں کا مرجھاؤ** Fusarium Sp. Verticillium Alboatrum	اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کا سبب فیوزیدیم نامی ایک پھپھوند ہے جبکہ راولپنڈی اور چکوال کے اضلاع میں ورٹیسلیم ایلبوانیٹرم نامی پھپھوند بھی اس کا اہم سبب ہے۔	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ نیز بیماری والے کھیت میں دوبارہ اس فصل کی کاشت سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش ٹاپسن ایم یا بنلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔ ☆فصلوں کا ہیر پھیر ممکنہ حد تک کریں۔

مونگ پھلی کے نقصان رساں کیڑے اوران کے تدراک کے لئے سفارشات

نمبر شمار	نام کیڑا	پہچان	نقصانات	انسداد
1	**دیمک** **Termites**	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقہ میں یہ کیڑا ایک زبردست مسئلہ ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور رہتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جا سکتے ہیں۔	کلوروپائری فاس40ای سی بحساب 2-1.5 لیٹر فی ایکٹر۔ بائی فین تھرین 10ای سی بحساب ایک لیٹر فی ایکٹر ریت یا لکڑی کے برادے میں ملا کر بجائی سے پہلے کھیت میں چھٹا کریں اور بعد میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین میں اچھی طرح ملانے کے بعد بجائی کریں۔ زیر آبپاش علاقوں میں زہر خالی کھیت میں روئی کے وقت استعمال کریں اگر حملہ فصل کی کاشت کے بعد ہو جائے تو پھر آبپاشی کے وقت استعمال کریں۔
2	**ٹوکا** **Chronogonus**	یہ کیڑا اگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔	پرمیتھرن 0.5ڈی بحساب 3 کلوگرام فی ایکٹر 10 کلوگرام راکھ میں ملا کر دھوڑا کریں۔ دھوڑا علی الصبح جب پودوں پر شبنم ہو کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

3	**چور کیڑا** *Cut Worm*	انڈے سے سنڈی نکلتے وقت 15 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے جس کا سر چمکیلا اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ مکمل سنڈی گہرے بورے رنگ کی اور کافی لمبی ہوتی ہے۔	رات کے وقت سنڈیاں پودے کے پتوں کو کھاتی ہیں اور تنوں کو کاٹتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ پر گرے ہوئے ملتے ہیں۔	کاربارائل 10 فی صد بحساب 5 کلوگرام فی ایکٹر راکھ میں ملا کر دھوڑا کریں۔ پرمیتھرن 0.5 ڈی بحساب 3 کلوگرام فی ایکٹر استعمال کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ سنڈیوں کو ہاتھ سے چن چن کر تلف کریں۔ کھیتوں کو گوڈی کریں۔ پروانوں کو تلف کرنے کے لیے روشنی کے پھندے لگائیں۔
4	**بالدار سنڈی** Hairy caterpillar	پورے قد کی سنڈی 2.5 تا 3.5 سنٹی میٹر لمبی ہوتی ہے۔	اس کیڑے کا حملہ موسم برسات میں ہوتا ہے۔ یہ کیڑا گرمیوں کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں سنڈیاں فصل کو چٹ کر جاتی ہیں اور پودے ٹنڈ منڈ دکھائی دیتے ہیں۔	اس کے تدارک کے لئے پائیرتھرائیڈز زہروں کا سپرے کریں۔ اِس سُنڈی کے پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔
5	**موذی جانور** ***Mammals Pests***	چوہے، سیہ اور جنگلی سور بھی مونگ پھلی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لیے سائنوگیس اور بیٹ استعمال کریں۔		

مونگ پھلی کی برداشت اور سنبھال

مونگ پھلی کی کم پیداوار کی ایک اہم وجہ بوقت برداشت زرعی ماہرین کی سفارشات پر پوری طرح عمل نہ کرنا بھی ہے۔ مونگ پھلی کی فصل کی بھرپور پیداوار کے حصول میں فصل کی برداشت ایک ایسا عمل ہے جو اس کی پیداوار اور معیار پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

برداشت کا عمل شروع کرنے کے لیے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اگیتی برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جس سے معیار متاثر ہوتا ہے۔ اور منڈی میں قیمت بھی کم ملتی ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ تعداد میں پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہیں۔ مونگ پھلی کی جدید اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔ جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اکھاڑ کر دیکھ لینا چاہیئے۔ اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔ اگر 75 فیصد سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کے لیے تیار ہے۔

مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈِگر سے کی جائے تو فصل کا ضیاع کم سے کم ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اگر ٹریکٹر ڈِگر دستیاب نہ ہو تو کسی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ لیا جائے۔ پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کر لیں۔ اس مقصد کے لئے تھریشر دستیاب ہیں۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو بھی جلد سے جلد اکٹھا کر لینا چاہیے تاکہ نمی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔ پھلیوں کو خشک کرنے کے لیے کم از کم ایک ہفتہ کے لیے صاف ستھری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر دینا چاہیے۔ پھلیوں کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھنے سے بھی اُن کی رنگت اور کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ بارش اور شبنم کی نمی وغیرہ سے پھلیوں کی حفاظت کی جائے کیونکہ ان کی وجہ سے کوالٹی بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹریکٹر سے چلنے والے بڑے پنکھے سے صاف کر لینا چاہیے تاکہ کچی، خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیحدہ ہو جائیں۔ جن پھلیوں کو ذخیرہ کرنا ہو انہیں مزید اچھی طرح خشک کرنے کے بعد صاف ستھری پَٹ سن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں ذخیرہ کر لیا جائے۔ ذخیرہ کی جانے والی پھلیوں میں نمی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام موجود ہونا چاہیے۔

مونگ پھلی کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

(1) صرف منظور شدہ اقسام باری۔2000، گولڈن اور باری-2011 ہی کاشت کریں۔

(2) شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ضروری ہے۔

(3) کاشت کے لیے بیج خالص، صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت والا بیج استعمال کریں۔

(4) بیج سے پھیلنے والی بیماریوں کے تدارک کے لئے بیج کو پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔

(5) مونگ پھلی کے لیے موزوں ترین وقت کاشت مارچ کے آخری ہفتہ سے لیکر اپریل کے اواخر تک ہے۔

(6) مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پوریا ڈرل سے قطاروں میں کی جائے۔بیج کی گہرائی 5 تا7 سینٹی میٹر رکھی جائے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 تا20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے

(7) کھاد ڈالتے وقت محکمہ کی سفارش کردہ مقدار، وقت استعمال اور طریقہ استعمال مدنظر رکھیں۔

(8) جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام فی ایکڑ یا25 کلوگرام فی کنال کے حساب سے جپسم ڈالنی چاہیے۔

(9) مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتے بعد کی جائے۔

(10) کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔